حلال ہے۔ بشرطیکہ آپ ﷺ اس طرح نکاح میں لانا پسند کریں۔ یہ اجازت صرف پیغمبر ﷺ کے لئے ہے گو حضور ﷺ نے کبھی اس پر عمل نہیں کیا۔

اَلدَّرسُ السَّادِسُ (الف)

سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ (آیات ۵۳ تا ۵۸)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰی طَعَامٍ غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِیْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِیْنَ لِحَدِیْثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ فَیَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِیْمًا ﴿۵۳﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَدْخُلُوْا	بُیُوْتَ النَّبِیِّ	اِلَّاۤ اَنْ	یُّؤْذَنَ لَكُمْ
اے وہ جو ایمان لائے	نہ داخل ہوا کرو	نبی کے گھروں میں	بجز اسکے کہ	تمہیں اجازت دی جائے
اِلٰی طَعَامٍ	غَیْرَ نٰظِرِیْنَ	اِنٰىهُ	وَلٰكِنْ	اِذَا دُعِیْتُمْ
کھانے کیلئے	نہ انتظار کرو	کھانا پکنے کا	لیکن	جب تمہیں بلایا جائے

فَادْخُلُوْا	فَاِذَا طَعِمْتُمْ	فَانْتَشِرُوْا	وَلَا مُسْتَاْنِسِیْنَ لِحَدِیْثٍ	اِنَّ ذٰلِكُمْ
تو اندر چلے جایا کرو	پس جب کھانا کھا چکو	تو فوراً چل دیا کرو	باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو	تمہارا یہ عمل
كَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ	فَیَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ	وَاللّٰهُ لَا یَسْتَحْیٖ	مِنَ الْحَقِّ	وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ
نبی کو تکلیف دیتا ہے	تو وہ تم سے حیا کرتے ہیں	اور اللہ شرم نہیں کرتا	حق بیان کرنے سے	اور جب تم مانگو ان سے
مَتَاعًا	فَسْـَٔلُوْهُنَّ	مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ	ذٰلِكُمْ	اَطْهَرُ
کوئی چیز	تو مانگو ان سے	پس پردہ ہو کر	یہ طریقہ	بہت پاکیزہ ہے
لِقُلُوْبِكُمْ	وَقُلُوْبِهِنَّ	وَمَا كَانَ لَكُمْ	اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ	وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا
تمہارے دلوں کے لئے	اور انکے دلوں کے لئے	تم کو یہ شایاں نہیں	کہ پیغمبر خدا کو تکلیف دو	اور نہ یہ کہ تم نکاح کرو
اَزْوَاجَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا	اِنَّ ذٰلِكُمْ	كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِیْمًا	
انکی ازواج سے	ان کے بعد بھی	بے شک ایسا کرنا	خدا کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے	

مومنو پیغمبرؐ کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے۔ لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی ہے۔ اور وہ تم سے شرم کرتے ہیں (اور کہتے نہیں ہیں) لیکن خدا اچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ پیغمبر خدا کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو۔ بے شک یہ خدا کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے۔

اِنْ تُبْدُوْا شَیْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۵۴﴾

اِنْ تُبْدُوْا	شَیْـًٔا	اَوْ تُخْفُوْهُ	فَاِنَّ اللّٰهَ	كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا
چاہے تم ظاہر کرو	کسی چیز کو	یا اس کو مخفی رکھو	یقیناً اللہ	ہر چیز سے باخبر ہے

اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو مخفی رکھو تو (یاد رکھو کہ) خدا ہر چیز سے باخبر ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَیْهِنَّ فِیْۤ اٰبَآىِٕهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآىِٕهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآىِٕهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُنَّ وَاتَّقِیْنَ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدًا ﴿۵۵﴾

لَا جُنَاحَ	عَلَیْهِنَّ	فِیْۤ اٰبَآىِٕهِنَّ	وَلَاۤ اَبْنَآىِٕهِنَّ	وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ
کچھ گناہ نہیں	ان پر	ان کے باپوں کے بارے میں	اور نہ انکے بیٹوں سے	اور نہ انکے بھائیوں سے

وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ	وَلَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ	وَلَا نِسَآىِٕهِنَّ	وَلَا مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُنَّ	وَاتَّقِیْنَ اللّٰهَ
اور نہ اپنے بھتیجوں سے	اور نہ اپنے بھانجوں سے	اور نہ اپنی جیسی عورتوں سے	اور نہ لونڈیوں سے	اور اللہ سے ڈرتی رہو
اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ		شَهِیْدًا	
بے شک اللہ	خدا ہر چیز سے		واقف ہے	

عورتوں پر اپنے باپوں سے (پردہ نہ کرنے میں) کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے نہ اپنی (قسم کی) عورتوں سے اور نہ لونڈیوں سے۔ اور (اے عورتو) خدا سے ڈرتی رہو۔ بے شک خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓىِٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾

اِنَّ اللّٰهَ	وَمَلٰٓىِٕكَتَهٗ	یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ
بے شک اللہ	اور اس کے فرشتے	پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	صَلُّوْا عَلَیْهِ	وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا
اے جو ایمان لائے	ان پر دُرود بھیجا کرو	ان پر سلام بھیجا کرو

خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو تم بھی ان پر دُرود اور سلام بھیجا کرو۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِیْنًا ﴿۵۷﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ	یُؤْذُوْنَ	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ	فِی الدُّنْیَا
بے شک وہ جو	ایذا دیں	خدا اور اس کے پیغمبر ﷺ	اللہ لعنت کرتا ہے	دنیا میں
وَالْاٰخِرَةِ	وَاَعَدَّ لَهُمْ		عَذَابًا مُّهِیْنًا	
اور آخرت میں	اور تیار کر رکھا ہے ان کے لیے		ذلیل کرنے والا عذاب	

جو لوگ خدا اور اس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر خدا دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَالَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا ﴿۵۸﴾

وَالَّذِیْنَ	یُؤْذُوْنَ	الْمُؤْمِنِیْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	بِغَیْرِ مَا اكْتَسَبُوْا
اور وہ جو	ایذا دیں	مومن مردوں کو	اور مومن عورتوں کو	ایسے کام (کی تہمت سے) جو انہوں نے نہ کیا ہو
فَقَدِ احْتَمَلُوْا			بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا	
ایسے لوگوں نے اٹھالیا			بہتان اور صریح گناہ	

اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام (کی تہمت سے) جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِیْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

اِنٰىهُ	اس (کھانے) کے تیار ہونے کا وقت۔
دُعِیْتُمْ	تمہیں بلایا جائے۔
طَعِمْتُمْ	تم نے کھانا کھالیا۔
اِنْتَشِرُوْا	تم منتشر ہو جاؤ۔
مُسْتَاْنِسِیْنَ	جی لگاتے ہوئے۔
یُؤْذِیْ	وہ ایذا دیتا ہے۔
یَسْتَحْیٖ	وہ شرماتا ہے۔
اِحْتَمَلُوْا	انھوں نے بوجھ اٹھایا، اپنے سر لیا۔

اَلتَّمَارِیْنُ (مشقی سوالات)

سوال نمبر 1: سورۃ احزاب میں اہل ایمان کو رسول اللہ ﷺ کے گھرانے کے بارے میں کیا ادب سکھایا گیا ہے؟

جواب: اہل ایمان کے لیے خصوصی آداب:

سورۃ احزاب میں اہل ایمان کو رسول اللہ ﷺ کے گھرانے کے بارے میں درج ذیل آداب کا پابند کیا گیا ہے۔

(۱) بغیر اجازت حضور ﷺ کے گھر میں داخل نہ ہوں۔

(۲) حضور ﷺ کسی ضیافت پر مدعو کریں تو جلدی نہ پہنچ جایا کریں کہ کھانا پکنے کا انتظار کرنا پڑے۔

(۳) کھانا کھانے کے فوراً بعد چلے جانا چاہیے۔

(۴) اگر کوئی چیز درکار ہو تو پردے کے پیچھے سے طلب کی جائے۔

(۵) حضور ﷺ کی ازواج مطہرات سے نکاح جائز نہیں کیونکہ وہ امت کی مائیں ہیں۔

سوال نمبر 2: رسولِ اکرم ﷺ کے ہاں کھانے کی دعوت پر آنے والوں کو کن آداب کی تعلیم دی گئی؟

جواب: دعوت کے آداب:

بغیر اجازت کے دعوت میں مت جاؤ۔ جب تک نہ بلائیں پہلے سے جا کر نہ بیٹھو کہ وہاں کھانا پکنے کا انتظار کرنا پڑے۔ کھانے سے فارغ ہونے کے بعد اپنے اپنے گھر کا رستہ لینا چاہیے۔ وہاں مجلس جمانے سے میزبان اور دوسرے افراد کو تکلیف ہوتی ہے۔

سوال نمبر 3: نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام کی کیا اہمیت ہے اور اس کے متعلق کیا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنے کی اہمیت:

درود و سلام اتنا بڑا عمل ہے کہ خود اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔ اہل ایمان کو بھی حکم دیا گیا ہے کہ وہ بھی اپنے نبی ﷺ پر درود و سلام بھیجا کریں۔

امت محمدیہ کو آپ ﷺ کی بدولت راہ راست نصیب ہوا۔ اس احسان عظیم کا تقاضا ہے کہ آپ ﷺ کی ذات گرامی پر تحفہ درود و سلام بھیجا جائے۔ جس کام کو اللہ اور اس کے فرشتے خود کرتے ہوں اس کی اہمیت محتاج بیاں نہیں۔

Page 7 / 7